DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 202

DATED 28-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.02.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بی ایم یو مستقبل میں عظیم طبی درسگاہ ثابت ہوگی، جعفر خان مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاک فوج نے دشمن کو فوری اور مؤثر جواب دیا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستان اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، علی مدد جتک۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	صوبائی وزراء کا اپنے محکموں کے منصوبے یو پی اینڈ ڈی کو دیے جانے پر اظہار تشویش۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	قوم افواج پاکستان کے ساتھ مل کر ملک کے تحفظ کے لیے تیار ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	مولانا ہدایت الرحمٰن کی سردار کھیتران سے ملاقات ترقیاتی منصوبوں پر بات چیت۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پاکستان اپنی خودمختاری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومت نے سب تحصیل ہوشاب کو سب ڈویژن کا درجہ دے دیا، ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ملک بھر کی تمام عدالتوں میں بائیومیٹرک تصدیق کی توسیع کی منظوری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ہاکی چوک تا سریاب ریلوے کراسنگ کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل کی جائے، بلوچستان ہائیکورٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	افغان صورتحال چمن میں ہیلتھ امرجنسی ملازمین کی چھٹیاں منسوخ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	منشیات کا مکمل خاتمہ پائیدار امن کا قیام اولین ترجیحات میں شامل ہے، عمران قریشی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان بھر میں ڈرونز ودیگر فضائی الات کے استعمال پر پابندی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی کاروائیاں جاری 55 گرانفروش گرفتار 45 جیل منتقل۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ انتظامیہ نے 200 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پی بی 21 علی حسن زہری کی کامیابی کا نوٹیفکیشن معطل.	جنگ ودیگر اخبارات
17	حفظان صحت کے اصولوں کے خلاف ورزی 14 مراکز پر جرمانے عائد۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	گنداواہ نئی تعیناتیوں سے اساتذہ کی کمی پوری ہوجائے گی، سیکرٹری ایجوکیشن۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان اسمبلی نئے اضلاع اور ڈویژنز بنانے کے خلاف احتجاج، نواب رئیسانی کا واک آؤٹ اپوزیشن نے ساتھ دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	این اے 251 پر خوشحال خان کاکڑ کی کامیابی حق وانصاف کی فتح ہے، اصغر اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	اسپورٹس گالا کے انعقاد سے نوجوانوں کو مثبت سمت ملے گی، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	بلوچستان اسمبلی نے پارلیمانی سال کے 101 دن مکمل کرلیے۔	جنگ ودیگر اخبارات

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

امن وامان:

اوتھل میں ڈکیتی کی واردات مسلح ڈاکو لاکھوں کی ایشیاء لوٹ کر فرار، تربت کیچ کورندی سے برآمد ہونے والی ایک لاش کی شناخت، سریاب نجی سنٹر کے عملے کے زیر علاج شخص پر تشدد کی ویڈیو کا نوٹس پانچ ملازمین گرفتار، ٹریفک حادثات فائرنگ کے واقعات میں 8 ہلاک چار افراد زخمی، خضدار خاتون کے قتل میں ملوث ملزمہ گرفتار، نصیر آباد قبائلی تنازع پر دو افراد قتل ڈی ایس پی کے گھر پر فائرنگ۔

مسائل :

کوہلو خسرہ کی وبا دو بچوں کو موت متعدد شدید بیمار، رمضان المبارک میں بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کی جائے، گنداواہ میں تجاوزات کی بھرمار ٹریفک کے نظام درہم برہم عوام کو مشکلات کا سامنا، وندر بجٹ بازار غیر فعال شہری مایوسی کا شکار، پسنی پانی کا بحران سنگین ہو گیا شہری بوند بوند کو ترسنے لگے۔

مورخہ 28.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مسائل میں ایک اہم مسئلہ حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں ہوتے جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ منصوبے سست روی اور غفلت کا شکار رہتے ہیں متعلقہ ادارے ہمیشہ ان کی بر وقت تکمیل کے وعدے کرتے رہتے ہیں لیکن مبینہ طور پر یہ صرف بیان بازی کی حد تک رہتے ہیں ان پر عملی طور پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے جو کہ ان کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے بی اے مال تا نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم ہنگلزئی، ایس ڈی او کوئٹہ زون انجینئر میر محمد کھوسہ اور اگزیکٹو انجینئر روڈ کچلاک ڈویژن قاضی ثناء اللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے دورے کے دوران اگزیکٹو انجینئر قاضی ثناء اللہ نے خوان کلی بائی پاس روڈ منصوبے پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے تاہم روڈ کے شولڈرز اور سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام باقی ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ نواں کلی بائی پاس روڈ ہنہ اوڑک اور ملحقہ علاقوں کیلئے نہایت اہمیت کا حامل منصوبہ ہے۔

اداریہ:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان آبپاشی منصوبوں کے حوالے سے اہم فیصلے!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Handling man made disaster" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **نیا ضلع برشور، مبارک ہو مگر** " کے عنوان سے سید معراج الدین مخلصیار نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 FEB 2026 Page No. 1

ن لیگی ارکان اسمبلی عوام سے کئے گئے وعدے پورے کریں، گورنر

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کی سب سے بڑی اکثریتی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) ہے جن کے معزز ارکان کے کندھوں پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ تمام پالیسیوں اور منصوبوں کی رہنمائی کریں جو عوام کی بہتری اور روشن مستقبل کی راہ ہموار کریں۔ عوام کی طرف سے فراہم کردہ یہ اعتماد بہت زیادہ عوامی توقعات کے ساتھ منسلک ہے لہٰذا منتخب عوامی نمائندے عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کریں اور عوامی مطالبات کو ٹھوس حقیقتوں میں بدل دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا جن صوبائی وزیر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور حاجی برکت رند شامل تھے۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ بحیثیت عوامی نمائندے آپ بلوچستان جاری ترقیاتی منصوبوں اور اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں تاکہ وعدے اور ڈیلیوری کے درمیان فرق ختم ہو سکے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کو خوشحالی اور ترقی کی طرف گامزن کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہے۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بی ایم یو مستقبل میں عظیم طبی درسگاہ ثابت ہوگی، جعفر خان مندوخیل

بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے وی سی کی گورنر سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے 25 فروری کو گورنر ہاس کوئٹہ میں بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کوئٹہ کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر صوبے کے شعبہ اعلیٰ تعلیم، خصوصاً بولان میڈیکل یونیورسٹی کی حالیہ کارکردگی اور پیش رفت پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ گورنر بلوچستان ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

نے یونیورسٹی کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صرف دو سال کے مختصر عرصے میں جامعہ کی درجہ بندی 15 فیصد سے بڑھ کر 58.5 فیصد تک پہنچ جانا ایک تاریخی کامیابی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے داخلوں کے بعد زیر تعلیم طلبہ کی تعداد 4000 تک پہنچ چکی ہے، جو وائس چانسلر اور ان کی ٹیم کی مسلسل محنت اور موثر حکمتِ عملی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے گزشتہ برس متعارف کرائے گئے 12 نئے شعبہ جات، جن میں شعبہ نرسنگ (تیمارداری)، دندان سازی (ڈینٹل) اور حال ہی میں شروع کیا جانے والا جمالیاتی جراحی (ایسٹھیٹک سرجری) کا نصاب شامل ہے، کو دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ اہم اقدام قرار دیا۔ گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کو عالمی معیار کی طبی مہارتوں سے آراستہ کر کے بیرونِ ملک روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، جو بے روزگاری کے خاتمے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ طبی تعلیم اور جدید تحقیق کے درمیان توازن برقرار رکھتے ہوئے بولان میڈیکل یونیورسٹی کو مستقبل میں اعلیٰ تعلیمی میدان کی ایک مضبوط اور نمایاں قوت بنایا جائے گا۔

گورنر جعفر مندوخیل سے صوبائی وزراء میر سلیم کھوسہ، میر شعیب نوشیروانی اور برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 | ہفتہ ۱۰ رمضان المبارک 1447ھ 28 فروری 2026ء | نمبر 59

پاک فوج نے دشمن کو فوری اور مؤثر جواب دیا، سرفراز بگٹی

افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں برداشت نہیں کی جائینگی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا میں پاک۔افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز نے فوری اور مؤثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے معاملے پر پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، اور دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائیگا۔

وزیر اعلیٰ کی سیدال خان سے تعزیت

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعہ کو یہاں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے ڈپٹی چیئرمین سینٹ کی بھابی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 10 رمضان 1447ھ 28 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 236

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2006@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

افغانستان کی اشتعال انگیزی خطے کیلئے سنگین خطرہ ہے، وزیراعلیٰ

پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا، قوم افواج کیساتھ ہے

افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی، میر سرفراز بگٹی کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا میں پاک۔ افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے فوری اور مؤثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے

CLIPPING SERVICE

IRECTORATE
ERAL OF PUBLIC
ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 78 | ہفتہ، 10 رمضان المبارک، 28 فروری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ امن و استحکام کیلئے خطرہ ہے: وزیر اعلیٰ

فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے

افغانستان میں دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی صورت برداشت نہیں کی جائینگی، سماجی رابطے کی سائٹ پر بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا میں پاک افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے معاملے پر پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، اور دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
ENERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 28 فروری 2026ء بمطابق 10 رمضان المبارک 1447ھ | شمارہ نمبر 59

افغانستان کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں، وزیراعلیٰ

پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، پاک افغان سرحد پر بلااشتعال فائرنگ کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے خیبرپختونخوا میں پاک افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کے لئے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں، سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکورٹی فورسز نے فوری اور موثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا، میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے معاملے پر پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے اور دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

CamScanner

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 28 فروری 2026ء بمطابق 10 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 59

بلوچستان کی ترقی کا دارومدار امن اور میرٹ پر ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے بلوچستان کا اصل مسئلہ دہشت گردی نہیں کرپشن ہے

صوبے کے 3200 بند اسکول فعال کردیے، اب کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا، سرکاری نوکریاں بیچنے کی روایت ختم کردی

ریاست سے تنخواہیں لے کر دشمن کا ایجنڈا چلانے والے سرکاری ملازمین اور اساتذہ کے خلاف سخت ایکشن ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار امن اور میرٹ پر ہے، کرپشن سب سے بڑی بیماری ہے صوبے کے 3200 بند اسکول فعال کردیے، اب کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا بلوچستان کا اصل مسئلہ دہشت گردی نہیں کرپشن ہے، سرکاری نوکریاں بیچنے کی روایت ختم کردی ریاست سے تنخواہیں لے کر دشمن کا ایجنڈا چلانے والے سرکاری ملازمین اور اساتذہ کے خلاف سخت ایکشن ہوگا ان خیالات کا اظہار سرفراز بگٹی نے نجی ٹی وی کو خصوصی انٹرویو میں کہا ہے کہ بلوچستان کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے، جس کا مقصد صرف اور صرف بلوچ نوجوانوں کا خون بہانا اور صوبے کو ترقی کی دوڑ میں پیچھے رکھنا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کے حالات خراب نہیں ہیں، صرف چند اضلاع میں امن و امان کے مسائل ہیں جن پر قابو پایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد سافٹ ٹارگٹس ڈھونڈتے ہیں تاکہ خوف و ہراس پھیلا سکیں لیکن ریاست کی رٹ برقرار [illegible] قائم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے انکشاف کیا کہ ہم نے ہوم ڈیپارٹمنٹ میں ایک خصوصی اینٹی سب ورژن سیل قائم کیا ہے جو ان سرکاری ملازمین، ڈاکٹروں اور پروفیسروں کی نشاندہی کرے گا جو ریاست سے تنخواہیں لے کر ریاست کے خلاف کام کر رہے ہیں اب ہم ایسی فیملیز سے بھی کہیں گے کہ وہ اپنے ان بیٹوں یا بھائیوں کو ڈس اون کریں جو دہشت گردی میں ملوث ہیں مسنگ پرسنز کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس معاملے کو ریاست کے خلاف پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے ہم نے ایک ایسا قانون اور طریقہ کار بنا دیا ہے جس کے تحت چار ماہ تک انویسٹی گیشن کی جاسکے گی اور ہائی کورٹ کے جج اس کی مانیٹرنگ کریں گے۔ اب یہ معاملہ ہمیشہ کے لیے حل ہو جائے گا اور کسی کو بھی پروپیگنڈے کا موقع نہیں ملے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ دہشت گردی سے بھی زیادہ "کرپشن" ہے میں نے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کے ذریعے بھرتیوں کا شفاف نظام متعارف کرایا ہے، یہاں تک کہ میرے اپنے حلقے سے بھی کوئی لڑکا اس لیے بھرتی نہیں ہو سکا کیونکہ وہ میرٹ پر پورا نہیں اترا۔ میں نوکریاں بیچنے نہیں دوں گا اور [illegible]

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 28 فروری 2026ء بمطابق 10 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-59

پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبرپختونخوا میں پاک-افغان سرحد سے متصل علاقے میں افغان طالبان کی بلااشتعال فائرنگ کی شدید الفاظ (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر2 پر)

میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے امن و استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور اس طرح کی اشتعال انگیزی کسی صورت قابل قبول نہیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سید عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے فوری اور مؤثر جواب دے کر دشمن کو واضح پیغام دیا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بروقت کارروائی اور قومی دفاع کے عزم کو سراہا میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک انداز میں کہا کہ پاکستان اپنی علاقائی سالمیت کے تحفظ اور شہریوں کی جان و مال کی حفاظت ہر قیمت پر یقینی بنائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ افغانستان میں دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہیں کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جائیں گی اور پاکستان اپنی قومی سلامتی کے خلاف کسی بھی سازش کو ناکام بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ملک کے دفاع اور قومی مفادات کے تحفظ کے معاملے پر پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ کھڑی ہے، اور دشمن کی ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 28 FEB 2026 Page No. 8

صوبائی وزرا کا اپنے محکموں کے منصوبے یو پی اینڈ ڈی کو دیئے جانے پر اظہار تشویش

وفاقی پلاننگ کمیشن کی پالیسی ہے کہ 3 ارب کی اسکیم کیلئے پی ڈی ہوگا، صوبائی حکومت نے یہ پالیسی منظور کی ہے، ظہور بلیدی

ایک محکمے کا منصوبہ دوسرے کے حوالے کرنے کی وضاحت کیلئے ایڈووکیٹ جنرل کو طلب کرینگے، اسپیکر اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزرا کا اپنے اپنے محکموں کے منصوبے یو پی اینڈ ڈی کو دیئے جانے پر اظہار تشویش، ایک شخص کو پراجیکٹ ڈائریکٹر بنا کر سارے منصوبے اسے دیئے جارہے ہیں، اگر کسی وزیر کو کوئی اعتراض ہے تو کابینہ کا پلیٹ فارم موجود ہے، وفاقی پلاننگ کمیشن کی پالیسی ہے کہ 3 ارب کی اسکیم کیلئے پی ڈی ہوگا۔ صوبائی حکومت نے پی ڈی شپ پالیسی منظور کی ہے، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی میر ظہور بلیدی، ایڈووکیٹ جنرل کو طلب کریں گے کہ وہ آکر ایوان کو آگاہ کریں کہ ایک محکمے کا منصوبہ دوسرے محکمے کے حوالے کیا جاسکتا ہے، اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعہ کو پارلیمانی سیکرٹری توانائی میر اصغر رند نے کہا کہ محکمہ انرجی کے منصوبوں کو محکمہ تعلیم کو دیا گیا ہے، اسے دیکھا جائے۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ محکمہ توانائی اور تعمیرات و مواصلات کی اسکیمیں دوسرے محکموں کو منتقل کی جارہی ہیں ایک شخص کو پراجیکٹ ڈائریکٹر بنا کر سارے منصوبے اسے دیئے جارہے ہیں میری تجویز ہے کہ اس پی ڈی کو ایک بیلی کاپٹر لے دیں تا کہ وہ تمام صوبے کا دورہ کرسکیں۔ سڑکیں بنانا محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کا کام ہے یہاں کوئی اور محکمہ سڑکیں بنا رہا ہے اگر یہی صورتحال ہے تو میری تجویز ہے کہ سی اینڈ ڈبلیو کا محکمہ ختم کیا جائے۔ صوبائی وزیر محکمہ پی ایچ ای سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بڑے منصوبے یو پی اینڈ ڈی میں جارہے ہیں محکمہ مواصلات و تعمیرات اور پی ایچ ای سے منصوبے لیکر انہیں یو پی اینڈ ڈی کو دیئے گئے ہیں بلوچستان کو پراجیکٹ ڈائریکٹر چلا رہے ہیں اس گورننس کو کیا نام دیا جائے۔

قوم افواجِ پاکستان کے ساتھ مل کر ملک کے تحفظ کیلئے تیار ہے، سلیم کھوسہ

پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن کو فروغ دیا ہے، تاہم ملکی سالمیت پر کوئی آنچ برداشت نہیں کی جائے گی

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے آپریشن غضب للحق کے موقع پر کہا ہے کہ پوری قوم افواجِ پاکستان کے ساتھ مل کر ملک کی سلامتی، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ افواجِ پاکستان کا عزم ہے کہ کسی بھی صورت ملک کے امن اور دفاع پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی، اور ہماری مسلح افواج کسی بھی جارحانہ عزائم کو خاک میں ملانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں افواجِ پاکستان قومی جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں، اور پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ تربیت اور مؤثر دفاعی حکمت عملی کے باعث ہر اندرونی و بیرونی چیلنج سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ وطنِ عزیز پاکستان کے دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ہر جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ پاکستان نے ہمیشہ خطے میں امن کو فروغ دیا ہے، تاہم ملکی سالمیت پر کسی قسم کی آنچ برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ پوری قوم افواجِ پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور قومی سلامتی کے لیے متحد ہے۔

پاکستان اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا، علی مدد جتک

پاک افواج کے جوان مادرِ وطن کے دفاع کے لیے ہر لمحہ مستعد اور تیار ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر و پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما حاجی علی مدد جتک نے افغان طالبان کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسی اشتعال انگیز کارروائیاں خطے کے امن و استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں اور پاکستان اپنی خودمختاری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ صوبائی وزیر نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری بہادر افواج نے غیر معمولی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کی اشتعال انگیزی کا مؤثر اور منہ توڑ جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاک افواج کے جوان مادرِ وطن کے دفاع کے لیے ہر لمحہ مستعد اور تیار ہیں اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ حاجی علی مدد جتک نے واضح کیا کہ پاکستان اپنی سالمیت اور خودمختاری پر کسی کو حملہ آور ہونے کی اجازت نہیں دے گا۔ افواجِ پاکستان کا بلند حوصلہ اور غیر متزلزل عزم ہمیشہ سے سرزمینِ پاکستان کے دشمنوں پر بھاری پڑا ہے اور آئندہ بھی پڑتا رہے گا۔

مولانا ہدایت الرحمٰن کی سردار کھیتران سے ملاقات، ترقیاتی منصوبوں پر بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، اس موقع پر قائدِ حزبِ اختلاف میر یونس عزیز زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، خصوصاً صاف پانی کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں باہمی مشاورت اور تعاون کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا، اس موقع پر عوامی خدمت اور مثبت سیاسی روایات کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 FEB 2026 Page No. 9

پاکستان اپنی خودمختاری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریگا، صوبائی وزرا

پاک فوج کے جوان دشمن کی ہر سازش ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، علی مدد جتک

پاکستان کی سیکورٹی فورسز نے فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی قیادت میں دشمن کی جارحیت کا بھرپور جواب دے دیا، میر سلیم کھوسہ

جنگ کا خاتمہ ہونے تک بارڈرز اضلاع کے قریب بی ایچ اوز اور سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ رہے گی، بخت کاکڑ

کوئٹہ (خ ن + ایجنسیاں) صوبائی وزیر و پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما، حاجی علی مدد جتک نے افغان طالبان کی جانب سے بلااشتعال فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسی اشتعال انگیز کارروائیاں خطے کے امن و استحکام کے لیے نقصان دہ ہیں اور پاکستان اپنی خودمختاری پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا صوبائی وزیر نے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری بہادر افواج نے غیر معمولی .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کی اشتعال انگیزی کا موثر اور منہ توڑ جواب دیا انہوں نے کہا کہ پاک افواج کے جوان مادر وطن کے دفاع کیلئے ہر لمحہ مستعد اور تیار ہیں اور دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں حاجی علی مدد جتک نے واضح کیا کہ پاکستان اپنی سلامتی اور خودمختاری پر کسی کو حملہ آور ہونے کی اجازت نہیں دے گا انہوں نے کہا کہ پوری قوم کو اپنی نڈر اور بہادر افواج پر فخر ہے اور قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ ہے پاکستان ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا خواہاں رہا ہے دریں اثناء نصیر آباد سے نامہ نگار کے مطابق پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے آپریشن غضب للحق کے موقع پر کہا ہے کہ پوری قوم افواج پاکستان کے ساتھ مل کر ملک کی سلامتی خودمختاری اور علاقائی سلیت کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت تیار ہے انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ افواج پاکستان کا عزم ہے کہ کسی بھی صورت ملک کے امن اور دفاع پر آنچ نہیں آنے دی جائے گی اور ہماری مسلح افواج کسی بھی جارحانہ عزائم کو خاک میں ملانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں افواج پاکستان قومی جذبے کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں

حکومت نے سب تحصیل ہوشاب کو سب ڈویژن کا درجہ دے دیا، ظہور بلیدی

تمپ کو ضلع و ہوشاب کو سب ڈویژن کا درجہ ملنے سے عوام کا مطالبہ حل ہو گیا، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے انتظامی تبدیلی تقسیم کیلئے نہیں بلکہ عوامی خدمات کی فراہمی کیلئے ہے تمپ کو ضلع اور سب تحصیل ہوشاب کو باقاعدہ طور پر سب ڈویژن کا درجہ ملنے سے عوام کا دیرینہ مطالبہ حل ہو گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے ہوشاب کے عوام کا دیرینہ مطالبہ .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

پورا کر دیا۔ بلوچستان حکومت نے سب تحصیل ہوشاب کو باقاعدہ طور پر سب ڈویژن کا درجہ دے دیا یہ اقدام علاقے کی ترقی، انتظامی بہتری اور عوامی سہولیات کے فروغ میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ ضلع کیچ کی تقسیم اور نئے ضلع تمپ کے قیام کے ساتھ ساتھ نئی سب ڈویژنز ہوشاب اور مند کا قیام بہتر گورننس، موثر پبلک سروس ڈیلیوری اور انتظامی کارکردگی میں بہتری کی جانب ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں نئے انتظامی ڈویژنز اور اضلاع کا قیام لوگوں یا قبائل کو تقسیم کرنے کے لئے نہیں بلکہ صوبے کے وسیع رقبے میں پھیلی ہوئی آبادی تک موثر اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہے۔

...حلقہ انتخاب کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لے رہے ہیں، سردار کھیتران

...تحفظات حق پر مبنی، کوہ سلیمان کے نام سے ڈویژن کو مسترد کرتے ہیں

...دہشت گردوں کے خلاف آخری حد تک جائیں گے، صوبائی وزیر پی ایچ ای

...کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر پی ایچ ای ...سردار عبدالرحمان کھیتران نے کہا ہے کہ عوامی ...مسائل حل کرنا اولین ترجیح ہے علاقے کی تعمیر و ترقی ...ان کی خوشحالی میں بھرپور حصہ لے رہا ہوں نئے ...ڈویژن کے حوالے سے میرے تحفظات حق پر مبنی ہے کوہ سلیمان کے نام سے ڈویژن کو مسترد کرتے ہیں اور نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی عدالت میں چیلنج کریں گے کیونکہ اس متنازعہ احکامات سے علاقوں میں بدنیتی اور عوام کے درمیان نفرتیں پیدا ہونے کا خدشہ ہے .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ریلی وزیر اعلیٰ کیلئے نہیں پاک افواج سے اظہار یکجہتی کے لیے نکالی گئی یہ بات انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے حوالے سے ہمیشہ میرا موقف واضح رہا ہے کہ اور آج بھی وہی موقف ہے چند لوگ اگر یہ چاہتے ہیں کہ ہم حالات خراب کر کے اپنے مذموم مقاصد بلوچستان کے عوام پر مسلط کریں تو یہ ان کی بھول ہے ہم کبھی بھی اس طرح سازش کو کامیاب ہونے دینگے اور نہ ہی اس پر خاموش بیٹھیں گے بلکہ ان دہشت گردوں کے خلاف آخر حد تک جائیں گے اور ناکامی ان کی مقتدر بنے گی دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز نے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے جس پر ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ بارکھان میں ریلی وزیر اعلیٰ بلوچستان یا کسی اور شخص کے لئے نہیں بلکہ پاک افواج سے اظہار یکجہتی اور ان کی بہادری کو سلام پیش کرنے کے لیے تاریخی ریلی نکالی گئی جس پر علاقے کے عوام نے بھرپور نہ صرف شرکت کی بلکہ یہ عہد کیا کہ ہم اس موجودہ دور میں آپ کے ساتھ ہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ڈویژن اور نئے اضلاع کے حوالے سے جو فیصلہ کیا اس میں مجھے اعتماد میں نہیں لیا گیا اور میرے علاقے کو کوہ سلیمان نام ڈویژن میں شامل کرنے کیلئے فیصلہ کیا ہے جو کہ علاقے کے عوام کے سراسر زیادتی ہے اسی طرح مستونگ جو سالوں سال قلات کا حصہ رہا اس کو بھی وہاں سے نکال دیا اور کوئٹہ میں شامل کیا جس پر مستونگ کے عوام کے بھی تحفظات ہیں اور علاقے کے عوام کے بھی تحفظات ہیں نوٹیفکیشن تک انتظار ہے نوٹیفکیشن ملتے ہی عدالت سے رجوع اور مرکزی سطح پر بھی اس اہم مسئلے کو اٹھائیں گے کیونکہ یہ زیادتی ہے اور عوام کے حقوق اور آزادی کے خلاف ایک سازشی فیصلہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 28 FEB 2026 Page No. 10

بلوچستان ہائیکورٹ

ہاکی چوک تا سریاب ریلوے کراسنگ سڑک کی تعمیر مقررہ مدت میں مکمل کی جائے

اکرم ہسپتال تا ہاکی چوک شاہراہ پر اسفالٹ بیس کورس، سروس روڈز، کراس ڈرینج، یوٹرنز اور دیگر کام تیزی سے جاری ہے، اے سی ایس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے سائنس کالج، ہاکی چوک تا سریاب ریلوے کراسنگ سڑک اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر سے متعلق تفصیلی پیش رفت رپورٹ طلب کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو مقررہ مدت میں کام مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری (ترقیات) زاہد سلیم نے عدالت کو بتایا کہ اکرم ہسپتال تا امداد چوک اور امداد چوک تا ہاکی چوک مرکزی شاہراہ (MCW) پر اسفالٹ بیس کورس، سروس روڈز، کراس ڈرینج، یوٹرنز اور دیگر ساختی کام تیزی سے جاری ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مرکزی اسفالٹ سڑک کی تکمیل عیدالفطر سے قبل متوقع ہے، جبکہ سروس روڈ، اسفالٹ ویئرنگ کورس اور دیگر ذیلی کام 15 تا 30 اپریل 2026 تک مکمل کر لیے جائیں گے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر نے عدالت کو آگاہ کیا کہ طوفانی پانی کی نکاسی کا منصوبہ 98 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔ 15,905 میٹر میں سے 15,675 میٹر کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ صرف 230 میٹر باقی ہے۔ اسی طرح اسفالٹک بیس کورس بھی زیادہ تر حصے میں مکمل کیا جا چکا ہے، تاہم بعض مقامات پر گیس لائنوں کی منتقلی میں تاخیر رکاوٹ بن رہی ہے۔ عدالت کے استفسار پر سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (SSGCL) کے حکام مخدوم الرحمن (منیجر ڈسٹری بیوشن) اور انجینئر سمیر علی نے یقین دہانی کرائی کہ گیس منتقلی کا کام فوری مکمل کیا جائے گا۔ عدالت نے پراجیکٹ ڈائریکٹر کو ہدایت کی کہ وہ ایس ایس جی سی ایل حکام کے ہمراہ فوری سائٹ وزٹ کر کے کھدائی اور دیگر تکنیکی امور جلد نمٹائیں تاکہ مزید تاخیر نہ ہو۔ مزید برآں، عدالت کو بتایا گیا کہ کوئٹہ کے اطراف اسٹون کرشنگ اور اسفالٹ پلانٹس پر عدالتی پابندیوں کے باعث مشکلات پیش آئیں، تاہم منصوبے کے لیے بیج/ہنہ روڈ پر اسفالٹ پلانٹ قائم کیا گیا ہے۔ بعض شکایات کے باعث ایس ایچ او تھانہ کینٹ کی جانب سے رکاوٹوں کی نشاندہی کی گئی، جس پر عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل آفس کو ہدایت کی کہ منصوبے میں کسی قسم کی رکاوٹ برداشت نہ کی جائے اور ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ رینج کو بھی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی جائے۔

بلوچستان ہائیکورٹ: مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف دائر آئینی درخواستوں پر فیصلہ محفوظ

بل کو مزید غور کیلئے دوبارہ اسمبلی میں پیش کرنے کی دستاویز پیش کر دیجائے تو قانون سازی تک انتظار کرینگے، وکلا

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی سربراہی میں بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے خلاف دائر متعدد آئینی درخواستوں پر سماعت کے بعد فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ عدالت میں آئینی پٹیشن نمبر 1039، 1018، 1055، 1052، 1057، 1088، 1099، 1134، 1161، 1188 اور 1193 سمیت مختلف درخواستیں زیر سماعت تھیں، جن میں درخواست گزاروں نے مذکورہ ایکٹ کو آئین کے منافی قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا ہے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے مختلف وکلاء عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ حکومت بلوچستان کی نمائندگی ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت، ایڈیشنل اٹارنی جنرل فرید ڈوگر، ایڈیشنل اے جی شائے حق بلوچ اور ڈپٹی سالیسٹر محمد شریف کھوسو نے کی۔ عدالت کو بتایا گیا کہ ایک درخواست گزار نے 24 ستمبر 2025 کی اخباری تراشوں کو ریکارڈ پر لانے کے لیے سی ایم اے نمبر 2025/4332 دائر کی، جس میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ صوبے کے چیف ایگزیکٹو (وزیر اعلیٰ) نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ ایکٹ پر عملدرآمد ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے موخر کر دیا گیا ہے اور بل کو مزید غور کے لیے دوبارہ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ عدالت نے استفسار کیا کہ اگر ایسا کوئی باضابطہ ایگزیکٹو آرڈر موجود ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے۔ اس پر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل نے ہدایات لینے کے لیے وقت طلب کیا تھا۔ عدالت نے حکومت بلوچستان کو ہدایت کی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے بیان سے متعلق باضابطہ حکم نامہ عدالت میں جمع کرائے اور سی ایم اے نمبر 2025/4332 پر جواب داخل کرے۔ درخواست گزاروں کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ اگر مذکورہ دستاویز عدالت میں پیش کر دی جاتی ہے تو وہ حتمی قانون سازی تک انتظار کرنے پر آمادہ ہوں گے۔ عدالت نے مزید سماعت ایک ہفتے کے لیے ملتوی کرتے ہوئے فیصلہ محفوظ کر لیا۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے متعلق شائع شدہ خبر حقائق کے منافی ہے، بلوچستان ہائیکورٹ

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان، کوئٹہ کی جانب سے جاری وضاحتی بیان میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 سے متعلق اخبارات میں شائع ہونے والی خبر کی پرزور الفاظ میں تردید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 27 فروری 2026 کو بعض اخبارات میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کے حوالے سے شائع ہونے والی خبر حقائق کے منافی قرار دی گئی ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ اس ضمن میں جاری کردہ عدالتی حکم کو مصدقہ نقل کے طور پر علیحدہ سے شائع کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ عوام تک درست معلومات پہنچ سکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اس سے قبل بھی تمام صحافتی حلقوں، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندگان اور سوشل میڈیا سے وابستہ افراد کو واضح طور پر تنبیہ کی جا چکی ہے کہ عدالت عالیہ بلوچستان یا کسی بھی ذیلی عدالت کے عدالتی احکامات کو شائع یا نشر کرنے سے قبل ان کی مصدقہ نقول حاصل کرنا لازمی ہے۔

ملک بھر کی تمام عدالتوں میں بائیومیٹرک تصدیقی خدمات کی توسیع کی منظوری

اقدام کا مقصد عدالتوں میں محفوظ شناختی توثیق کو مضبوط بنانا، غلط نمائندگی اور جعلسازی کی روک تھام ہے

اسلام آباد (جنگ رپورٹر) سپریم کورٹ کے ذیلی ادارہ نیشنل جوڈیشل (پالیسی میکنگ) کمیٹی نے ملک بھر کی تمام عدالتوں میں بائیومیٹرک تصدیقی خدمات کی توسیع کی منظوری دے دی، اعلامیہ کے مطابق اس اقدام کا مقصد عدالتوں میں محفوظ شناختی توثیق کو مضبوط بنانا، غلط نمائندگی اور جعلسازی کی روک تھام کرنا، اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل کے ذریعے عدالتی کارروائیوں کو تیز اور موثر بنانا ہے، نئے فریم ورک کے تحت سائلین اب تمام ضلعی عدالتوں میں عدالتی امور سے متعلق بائیومیٹرک تصدیق مکمل کر سکتے ہیں، اعلامیہ کے مطابق ملک بھر کے کسی بھی نادرا کی سہولت مرکز سے بھی تصدیقی خدمات حاصل کی جا سکتی ہیں، کمزور اور خصوصی توجہ کے مستحق سائلین، بالخصوص بزرگ شہریوں اور ایسے افراد جن کے فنگر پرنٹس واضح نہ ہوں، کی سہولت کے لیے چہرہ شناسی (Facial recognition system) بھی متعارف کرانے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Date 28 FEB 2026

Page No. 11

منشیات کا مکمل خاتمہ، پائیدار امن کا قیام اولین ترجیحات میں شامل ہے

افغان صورتحال، چمن میں ہیلتھ ایمرجنسی، ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

بلوچستان بھر میں ڈرون و دیگر فضائی آلات کے استعمال پر پابندی

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں جاری، 55 گرانفروش گرفتار، 45 دکانیں سیل

اشیائے خورونوش کی زائد قیمت وصول اور گرانفروشی سے گریز کیا جائے، افسران کی ہدایت

کوئٹہ انتظامیہ نے 200 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا

پی بی 21 علی حسن زہری کی کامیابی کا نوٹیفکیشن معطل

اسلام آباد ہائی کورٹ نے 26 فروری کو دونوں نوٹیفکیشن معطل کئے تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 28 FEB 2026 Page No. 12

حفظان صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی 14 مراکز پر جرمانے عائد

کوئٹہ، خاران، وکی، چاکلاک، اوستہ محمد، پنجگور اور ژوب کے متعدد مقامات پر ایس او پیز کی خلاف ورزی پر اصلاحی وارننگ نوٹسز جاری

عوام کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلوچستان بھر میں بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں، بی ایف اے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیموں نے خاران، دکی، چاکلاک، اوستہ محمد، پنجگور اور ژوب میں کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر کم از کم 14 مراکز مالکان پر جرمانے عائد کیے جبکہ 20 سے زائد مراکز کو اصلاحی و وارننگ نوٹسز جاری کیے گئے۔ کارروائیوں کا مقصد ملاوٹی اور زائد المعیاد اشیا کی فروخت کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ و معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے بتایا کہ کوئٹہ میں کاکڑ کالونی، خوشحال روڈ اور اکاتی روڈ پر ملک سیکنگ ٹیم نے دودھ میں پانی کی ملاوٹ اور صفائی کے ناقص انتظامات پر 3 ملک شاپس کو جرمانہ کیا جبکہ 3 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے۔ اسی روز مشرقی بائی پاس اور ایئرپورٹ روڈ پر قائم ایک اسپائس فیکٹری پر صفائی کی ابتر صورتحال، مضر صحت کوکنگ آئل کے استعمال اور رجسٹریشن نہ ہونے پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ علمدار روڈ، ہوتی روڈ اور موسیٰ کالونی سریاب روڈ پر مختلف بیکنگ یونٹس، بیکری اینڈ سویٹ شاپس، جنرل اسٹورز اور ہول سیلرز کے خلاف بھی کارروائیاں عمل میں لائی گئیں جہاں فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی، ایکسپائرڈ اشیا کی فروخت، ناقص اسٹوریج اور کیمیکل پر مبنی پیچ کے استعمال پر جرمانے اور نوٹسز جاری کیے گئے۔ خاران میں 1 نان شاپ اور 1 بیکنگ یونٹ کو صفائی کی خراب صورتحال اور قوانین کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا جبکہ 7 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری ہوئے۔ چاکلاک میں مرکزی بازار کے ایک کلچہ یونٹ پر بھی جرمانہ عائد کیا گیا۔ اوستہ محمد میں لائسنس کے بغیر کاروبار کرنے والے متعدد کریانہ جنرل اسٹورز کے خلاف ایکشن لیا گیا اور 3 مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ پنجگور میں زائد المعیاد و ممنوعہ اشیا کی فروخت پر مختلف مراکز کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے لائسنس کے حصول کی ہدایت کی گئی۔ ژوب میں سیٹلائٹ محلہ اور پانی تسیم محلہ سمیت مختلف علاقوں میں چیکنگ کے دوران ایس او پیز کی خلاف ورزی اور لائسنس نہ ہونے پر متعدد مراکز کو وارننگ نوٹسز جاری کیے گئے اور آئندہ سخت قانونی کارروائی کی تنبیہ کی گئی۔ بی ایف اے حکام کے مطابق صوبے بھر میں انسپکشن کا سلسلہ جاری رہے گا اور عوام کو محفوظ و صحت بخش خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے بلاامتیاز کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

خضدار، فوڈ اتھارٹی کا زائد معیاد اشیاء کے خلاف کریک شروع

فوڈ اتھارٹی کا مختلف دکانوں کا دورہ، خوردنی تیل اور دیگر اشیاء کا معائنہ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار فوڈ اتھارٹی کا سخت ایکشن شہر میں غیر معیاری خوردنی گھی اور آئل زائد معیاد اشیاء کے خلاف کریک فوڈ اتھارٹی کا ڈاؤن شروع اور متعدد دکانوں کو جرمانہ اور وارننگ تفصیلات کے مطابق بلوچستان فوڈ اتھارٹی قلات ڈویژن نے گزشتہ روز پرنٹ میڈیا میں پر غیر معیاری خوردنی گھی اور آئل کی فروخت سے متعلق چھپنے والی خبر کے بعد فوری نوٹس لیتے ہوئے خضدار شہر میں کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے عوامی شکایات اور میڈیا پر شائع خبر کے بعد فوڈ اتھارٹی کی ٹیم نے مختلف دکانوں کا اچانک دورہ کیا اور خوردنی تیل اور دیگر اشیاء کا معائنہ کیا گیا فوڈ اتھارٹی کے ذمہ آفیسر ڈاکٹر عبدالباسط کی سربراہی میں ٹیم نے متعدد جنرل اسٹورز اور ہول سیل دکانوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا کاروائی کے دوران مختلف کمپنیوں کے خوردنی آئل کے سیمپلز حاصل کر کے لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے روانہ کر دیئے گئے۔ فوڈ اتھارٹی حکام کے مطابق ٹیسٹ رپورٹس آنے کے بعد واضح ہوگا کہ متعلقہ آئل انسانی استعمال کیلئے محفوظ اور معیار کے مطابق ہے یا نہیں ہے انہوں نے معائنے کے دوران کئی دکانوں سے ایکسپائرڈ اور مشکوک اشیائے خورد و نوش بھی برآمد ہوئیں جس پر متعلقہ دکانداروں کو موقع پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور سخت وارننگ جاری کی گئی کہ فوڈ اتھارٹی حکام نے واضح کیا کہ غیر معیاری یا زائد المیعاد اشیاء فروخت کرنے والوں کے خلاف آئندہ سخت قانونی کاروائی بھی کی جائے گی فوڈ اتھارٹی کے ڈاکٹر عبدالباسط کا کہنا تھا کہ غیر معیاری خوردنی آئل انسانی صحت کے لیے سنگین خطرات کا باعث بن سکتے ہیں اس لیے کسی کو بھی عوام کی صحت سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا پر سامنے آنے والی شکایات کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور شہر بھر میں معائنوں کا سلسلہ جاری رہے گا فوڈ اتھارٹی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر معیاری یا مشکوک اشیاء کی فروخت کی اطلاع متعلقہ حکام تک پہنچائیں

گنداواہ نئی تعیناتیوں سے اساتذہ کی کمی پوری ہو جائیگی سیکرٹری ایجوکیشن

کنٹریکٹ اساتذہ کی خالی آسامیاں پُر کرنے کیلئے اسسٹنٹ کمشنر کی سربراہی میں انٹرویوز کا عمل جاری

میرٹ کی بنیاد پر امیدواروں سے انٹرویو لیا گیا تاکہ اہل افراد کا شفاف انتخاب یقینی بنایا جا سکے، پریم کمار

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) حکومت بلوچستان کے احکامات پر محکمہ ایجوکیشن بلوچستان کی جانب سے ضلع جھل مگسی میں عارضی بنیادوں پر کنٹریکٹ اساتذہ کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے ڈی سی آفس گنداواہ میں اسسٹنٹ کمشنر گنداواہ و دیگر کمیٹی ممبران کی سربراہی میں اساتذہ کا انٹرویوز کا عمل جاری رہا۔ کمیٹی کے دیگر ممبران جس میں سیکرٹری ایجوکیشن حاجی عبدالرسول عمرانی، ڈی ای او ایجوکیشن نور محمد مگسی، ڈسٹرکٹ خزانہ آفیسر حاجی لیاقت حسین ابڑو، ڈی او ای ایجوکیشن قرۃ العین اور ڈی سی آفس گنداواہ کے سپرنٹنڈنٹ بابو عطاء محمد لاشاری بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تمام امیدواران فرداً فرداً کمیٹی کے روبرو پیش ہوئے جہاں ان کے کاغذات اور کوائف کی جانچ پڑتال کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پریم کمار نے کہا کہ میرٹ کی بنیاد پر جھل مگسی گنداواہ کے امیدواروں سے انٹرویو لیا گیا ہے تاکہ اہل اور حقدار افراد کا شفاف انتخاب یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومتی احکامات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نئی تعیناتیوں کے بعد ضلع جھل مگسی کے اساتذہ کی کمی پوری ہو جائے گی اور اسکولوں میں مزید سہولیات فراہم ہوں گی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 FEB 2026

Page No. 13

بلوچستان اسمبلی، نئے اضلاع اور ڈویژنز بنانے کیخلاف احتجاج

نواب رئیسانی کا واک آؤٹ، اپوزیشن نے ساتھ دیا

بلوچستان میں ہر علاقے کی اپنی جغرافیائی اہمیت، کسی ضلع کی حیثیت ختم یا تبدیل کرنا درست اقدام نہیں، سردار کھیتران

انجینئر زمرک، علی مدد جتک، سردار کوہیار ڈومکی اور اشوک کمار اپوزیشن ارکان کو منا کر ایوان میں واپس لائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں نئے اضلاع اور ڈویژنز بنانے کے فیصلے پر ارکان کا احتجاج، مستونگ اور کچھی کو عوام کی مرضی یا کسی مشاورت کے بغیر کوئٹہ اور سبی ڈویژن میں شامل کیا گیا ہے، اس طرح کے اقدامات سے نہ تو کبھی مسائل حل ہوئے ہیں اور نہ ہی ہوں گے، نواب اسلم رئیسانی کا موقف، فیصلے کے خلاف ایوان سے احتجاجاً واک آوٹ کیا، اپوزیشن ارکان نے بھی ساتھ دیا۔ بلوچستان میں ہر علاقے کی اپنی جغرافیائی اہمیت اور ہر قوم کی اپنی حیثیت ہے کسی ضلع کی حیثیت ختم یا تبدیل کرنا درست اقدام نہیں، سردار عبدالرحمن کھیتران کا موقف، حکومت کی کوشش ہے کہ پبلک سروس ڈیلیوری کی بہتری کیلئے اقدامات کرے تاکہ لوگوں کو ریلیف مل سکے۔ نئے اضلاع کے بننے سے انتظامی ڈھانچے، امن وامان کی صورتحال اور سروس ڈیلیوری میں بہتری آئے گی، میر ظہور بلیدی کا اظہار خیال۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو 45 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ضلع مستونگ کو کوئٹہ اور ضلع کچھی کو سبی ڈویژن میں شامل کرنے کا غیر منطقی فیصلہ کیا گیا ہے، پاکستان ایک کثیر القومی ملک ہے اور بلوچستان میں بلوچ پشتون صدیوں سے اپنی اپنی سرزمین پر آباد ہیں، مستونگ اور کچھی قلات اسٹیٹ کے انتہائی اہم ترین علاقے تھے مگر دونوں اضلاع کو وہاں کی عوام کی مرضی یا کسی مشاورت کے بغیر کوئٹہ اور سبی ڈویژن میں شامل کیا گیا ہے، اس طرح کے اقدامات سے نہ تو کبھی مسائل حل ہوئے ہیں اور نہ ہی ہوں گے، ہم بھی ایسے فیصلوں کو کسی صورت قبول نہیں کریں گے یہ فیصلے فوری طور پر واپس لیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان فیصلوں کے خلاف ایوان سے واک آؤٹ بھی کریں گے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نواب محمد اسلم خان رئیسانی کے موقف کی حمایت کی۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ مستونگ کو صرف ایک شہر نہ سمجھا جائے اس کی ایک اپنی تاریخ اور تاریخی اہمیت و حیثیت بھی ہے، انگریز دور میں مستونگ میں شاہی جرگہ ہوا کرتا تھا یہ بہت بڑی زیادتی ہوگی کہ مستونگ کی تاریخی حیثیت کو ختم کیا جائے، اس فیصلے کی مذمت کرتا ہوں۔ صوبائی کابینہ کے گزشتہ اجلاس میں بعض عجیب فیصلے کیے گئے۔ ایریڈیرہ بگٹی کے نام سے ایک سب تحصیل کو ضلع بنایا گیا ہے اور ضلع بنانے کیلئے جو موقف اختیار کیا گیا تو فاصلوں کو بتایا گیا جبکہ حقائق اس کے برعکس ہیں، اس موقع پر انہوں نے مختلف شہروں کے درمیان فاصلوں کے حوالوں سے تفصیلات بھی بتائیں۔

گیس کمپنی بلوچستان سے متعلق اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے، ارکان اسمبلی

کمپنی کو اگر وفاقی نوعیت کے مسائل درپیش ہیں تو اسمبلی وفاقی وزیر پٹرولیم کو باضابطہ مراسلہ ارسال کریگی، اسپیکر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر اور اراکین بلوچستان اسمبلی کا گیس کی صورتحال اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی پالیسیوں پر تحفظات کا اظہار، موجودہ حکمت عملی بلوچستان کے عوام کے مفاد میں نہیں کمپنی اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اراکین اسمبلی کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع میں گیس کے کم پریشر اور لوڈشیڈنگ کے مسائل پر اظہار تشویش پر ایوان کی سابقہ رولنگ کی روشنی میں جنرل منیجر گیس کوئٹہ کے ساتھ اجلاس میں کہی۔ اجلاس کی صدارت اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے کی۔ اجلاس میں میر سلیم خان کھوسہ، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، عبدالمجید بادینی، میر صادق عمرانی، میر علی مدد جتک، مولانا ہدایت الرحمن، محمد خان لہڑی، برکت علی رند، ڈاکٹر اشوک کمار اور سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد صوبے میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے اور عوام کو درپیش مشکلات کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے ماہ رمضان میں کم از کم گیس پریشر کی بحالی اور مقررہ اوقات کار پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ نے سیلاب کے باعث سوئی گیس پائپ لائنوں میں پانی بھر جانے کی نشاندہی کرتے ہوئے صحبت پور اور جھل مگسی پور میں فوری طور پر گیس کی بحالی پر زور دیا۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے ڈیرہ مراد جمالی میں عدم مساوات کی صورتحال بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے ایک حصے میں گیس دستیاب ہے جبکہ دوسرے حصے میں مکمل بندش ہے، لہٰذا وہاں تکنیکی افسر تعینات کیا جائے۔ رکن اسمبلی ظفر علی نے کہا کہ مسائل کے حل کے لیے منیجنگ ڈائریکٹر کو طلب کیا جانا چاہیے۔ اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے واضح کیا کہ اگر کمپنی کو کسی قسم کے وفاقی نوعیت کے مسائل درپیش ہیں تو اسمبلی وفاقی وزیر پٹرولیم کو باضابطہ طور پر مراسلہ ارسال کرے گی تاکہ رکاوٹیں دور کی جا سکیں۔

Century Express Quetta

گیس کی صورتحال پر سپیکر اور ارکان کے شدید تحفظات

کمپنی کو مسائل ہیں تو وفاقی وزیر پٹرولیم کو مراسلہ ارسال کرے، خالق اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپیکر اور اراکین بلوچستان اسمبلی نے گیس کی صورتحال اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی پالیسیوں پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکمت عملی بلوچستان کے عوام کے مفاد میں نہیں کمپنی اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کرے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اراکین اسمبلی کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع میں گیس کے کم پریشر اور لوڈشیڈنگ کے مسائل پر اظہار تشویش پر ایوان کی سابقہ رولنگ کی روشنی میں جنرل منیجر گیس کوئٹہ کے ساتھ اجلاس میں کہی۔ اجلاس کی صدارت اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے کی، اجلاس میں میر سلیم خان کھوسہ، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، عبدالمجید بادینی، میر صادق عمرانی، میر علی مدد جتک (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

مولانا ہدایت الرحمن، محمد خان لہڑی، برکت علی رند، ڈاکٹر اشوک کمار اور سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد صوبے میں گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے اور عوام کو درپیش مشکلات کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی نے ماہ رمضان میں کم از کم گیس پریشر کی بحالی اور مقررہ اوقات کار پر عملدرآمد یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ نے سیلاب کے باعث سوئی گیس پائپ لائنوں میں پانی بھر جانے کی نشاندہی کرتے ہوئے صحبت پور اور جھل مگسی پور میں فوری طور پر گیس کی بحالی پر زور دیا۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے ڈیرہ مراد جمالی میں عدم مساوات کی صورتحال بیان کرتے ہوئے کہا کہ شہر کے ایک حصے میں گیس دستیاب ہے جبکہ دوسرے حصے میں مکمل بندش ہے، لہٰذا وہاں تکنیکی افسر تعینات کیا جائے، رکن اسمبلی ظفر علی نے کہا کہ مسائل کے حل کے لیے منیجنگ ڈائریکٹر کو طلب کیا جانا چاہیے، اس موقع پر اسپیکر عبدالخالق خان اچکزئی نے واضح کیا کہ اگر کمپنی کو کسی قسم کے وفاقی نوعیت کے مسائل درپیش ہیں تو اسمبلی وفاقی وزیر پٹرولیم کو باضابطہ طور پر مراسلہ ارسال کرے گی تاکہ رکاوٹیں دور کی جا سکیں، انہوں نے چمن میں ایل پی جی پلانٹ کے قیام کے التوا کا بھی نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی کہ مذکورہ اسکیم پر فوری پیش رفت کی جائے۔

بلوچستان اسمبلی نے پارلیمانی سال کے 101 دن مکمل کر لئے

26 سرکاری اور 30 غیر سرکاری قراردادیں منظور، 144 سوالات نمٹا دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے دوسرے پارلیمانی سال کے 101 دن مکمل کر لئے، اس دوران صوبائی اسمبلی نے 26 سرکاری اور 30 غیر سرکاری قراردادیں منظور کر لیں، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے دوران (باقی صفحہ 5 نمبر 53)

ایوان کو بتایا کہ دوسرے پارلیمانی سال کے دوران عوامی نوعیت کے 33 مسودات قوانین ایوان کو موصول ہوئے جن میں 20 مسودات قوانین قائمہ کمیٹیوں کی سفارشات پر ایوان نے منظور کیے، جو قانون بن چکے ہیں، پانچ اہم مسودات قوانین ایوان سے براہ راست منظور ہوئے، آٹھ مسودات قوانین مزید غور کیلئے ابھی تک قائمہ کمیٹیوں کے سپرد ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 FEB 2026 Page No. 14

NA-251 پرخوشحال خان کاکڑ کی کامیابی جمہوری اقدار کی فتح ہے، پشتونخوانیپ

پارٹی شروع دن سے اپنے موقف پر ثابت قدم رہی اور کسی دباؤ یا مصلحت کا شکار ہوئے بغیر آئینی راستہ اختیار کیا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 251 سے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کی کامیابی کے حوالے سے سپریم کورٹ آف پاکستان کے تاریخی فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے آئین وقانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار کی فتح قرار دیا گیا ہے۔پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی نے عدالتِ عظمیٰ کے اس منصفانہ اور اصولی فیصلے کو حق وانصاف کی بالادستی کا مظہر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کامیابی عوام کے مستقل اعتماد، کارکنوں کی انتھک محنت اور قیادت کی مزاج جدوجہد کا نتیجہ ہے۔بیان میں کہا گیا کہ اس اہم مقدمے کی پیروی کے دوران پارٹی کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں، قانونی ماہرین اور کارکنوں نے دن رات محنت کی اور ہر قانونی وآئینی تقاضے کو پورا کرتے ہوئے عوامی مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔پارٹی نے واضح کیا کہ وہ شروع دن سے اپنے موقف پر ثابت قدم رہی اور کسی بھی دباؤ یا مصلحت کا شکار ہوئے بغیر آئینی راستہ اختیار کیا۔مرکزی بیان میں مزید کہا گیا کہ عدالت کا فیصلہ اس امر کا ثبوت ہے کہ جمہوری نظام میں آئینی و قانونی جدوجہد ہی مسائل کا حل ہے۔بیان میں کارکنوں، ہمدردوں اور وکلاء برادری کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا جن کی کاوشوں سے یہ اہم مرحلہ کامیابی سے طے پایا۔آخر میں پارٹی قیادت نے کہا کہ عوام کے اعتماد کو ہر صورت مقدم رکھا جائے گا اور پائیدار ترقی، خوشحالی اور قانون وآئین کی حکمرانی کے لیے جدوجہد مزید تیز کی جائے گی۔

اسپورٹس گالا کے انعقاد سے نوجوانوں کو مثبت سمت ملے گی، ہدایت الرحمان

محکمہ کھیل بلوچستان اسپورٹس گالا کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گا، سیکریٹری اسپورٹس

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)امیر جماعت اسلامی بلوچستان قائد حق دو تحریک و ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی خصوصی کوششوں کے نتیجے میں اپریل 2026 میں گوادر میں تاریخی اسپورٹس گالا منعقد کیا جا رہا ہے جس میں فٹبال، کرکٹ سمیت مختلف کھیلوں کے مقابلے اور سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ اسپورٹس گالا کے انعقاد کا مقصد گوادر کے نوجوانوں کو مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا، کھیلوں کے فروغ کو یقینی بنانا اور طویل عرصے سے غیر فعال کھیلوں کے میدانوں کو دوبارہ آباد کرنا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے گا بلکہ ضلع بھر میں کھیلوں کے کلچر کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔اس سلسلے میں امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے سیکریٹری اسپورٹس بلوچستان ذرا بلوچ سے ملاقات کی، جس میں اسپورٹس گالا کے انعقاد سے متعلق انتظامی، مالی اور تکنیکی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایونٹ کو بھرپور اور منظم انداز میں منعقد کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس میں شرکت کر سکیں۔مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ گوادر کے نوجوان بے پناہ صلاحیتوں کے مالک ہیں اور انہیں مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپورٹس گالا کے انعقاد سے نہ صرف نوجوانوں کو مثبت سمت ملے گی بلکہ علاقے میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو بھی نئی زندگی ملے گی۔سیکریٹری اسپورٹس نے اس اہم ایونٹ کے انعقاد کے لئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ کھیل بلوچستان اسپورٹس گالا کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گا۔

این اے251 پرخوشحال خان کاکڑ کی کامیابی حق وانصاف کی فتح ہے، اصغر اچکزئی

سپریم کورٹ کا فیصلہ نہ صرف آئینی وقانونی تقاضوں سے ہم آہنگ، بلکہ عوامی مینڈیٹ کے احترام کی بھی توثیق کرتا ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے حلقہ این اے 251 قلعہ سیف اللہ ژوب شیرانی سے پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کے حق میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے حالیہ فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے حق و انصاف کی فتح قرار دیا ہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ نہ صرف آئینی و قانونی تقاضوں سے ہم آہنگ ہے بلکہ یہ عوامی مینڈیٹ کے احترام کی بھی توثیق کرتا ہے خوشحال خان کاکڑ کی کامیابی درحقیقت عوام کی واضح رائے کا اظہار ہے جو پہلے دن سے روز روشن کی طرح عیاں تھی تاہم فروری 2024 کے انتخابات کے دوران جہاں حقیقی نمائندوں کو فارم47 کے ذریعے پارلیمان سے باہر رکھا گیا اس میں خوشحال خان کاکڑ بھی شامل تھے جس انداز میں مبینہ طور پر عوامی رائے کو مسخ کیا گیا اور فارم 47 کے اجرا کے ذریعے نتائج کو متنازع بنایا گیا اس سے جمہوری اقدار کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ عدالتی فیصلے نے سچ اور حق کو بالآخر سرخرو کیا اور عوام کے اعتماد کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے کارکنوں اور رہنماؤں کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ خوشحال خان کاکڑ پارلیمان میں حقیقی جمہوریت کی بحالی آئین کی بالادستی محکوم اقوام کے وسائل پر ان کے حق اختیار اور بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے بھرپور آواز اٹھائیں گے انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں پائیدار سیاسی استحکام اسی وقت ممکن ہے جب عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے اور جمہوری عمل کو شفاف اور غیر جانبدار بنایا جائے۔

2018 میں ہارے ہوئے شخص کو دیا گیا اسے سات سال برقرار رکھا گیا، لشکری رئیسانی

صوبے میں جاری شورش کی ایک وجہ ناانصافیاں بھی ہیں، ریاست نہیں چاہتی کہ بلوچستان کی حقیقی نمائندگی ہو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 پر دوبارہ انتخابات کرانے کے الیکشن ٹریبونل کے فیصلے کیخلاف سات سال بعد اپنے کی درخواست واپس لی گئی، انتخابات میں ہارے شخص کو دیا گیا اسے سات سال تک برقرار رکھا گیا، یہ بات انہوں نے جمعہ کو سپریم کورٹ کوئٹہ رجسٹری کے باہر سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ 2018 کے انتخابات میں قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 پر دھاندلی کی خلاف ان کی درخواست پر الیکشن ٹریبونل نے 14 ستمبر 2019 کو حلقہ سے منتخب ہونے والے رکن کی کامیابی کا نوٹیفکیشن کالعدم قرار دیتے ہوئے الیکشن کمیشن کو حلقے میں دوبارہ انتخابات کرانے کا حکم جاری کیا تھا، الیکشن ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف قاسم سوری کی درخواست پر سپریم کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس، جسٹس عمر عطا بندیال کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ نے 17 اکتوبر 2019 کو الیکشن ٹریبونل کا فیصلہ معطل کیا تھا جس پر آج سپریم کورٹ میں ہونیوالی سماعت کے دوران تین رکنی بنچ نے سات سال گزرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا، افسوس یہ ہے کہ ہمارا وقت اور توانائی ضائع کی گئی، ایک شخص کو دیا گیا اسے سات سال تک برقرار رکھا گیا جو 2018 کے انتخابات میں ہار چکا تھا اس کا مطلب یہ ہے کہ ریاست نہیں چاہتی کہ بلوچستان کی حقیقی نمائندگی ہو صوبے کے لوگ پارلیمنٹ کے ذریعے اپنے مسائل کا حل تلاش کریں، آج صوبے میں جو شورش ہے اس کی ایک وجہ ناانصافیاں بھی ہیں جس کے نتیجے میں لوگ ناراض ہیں۔ سینئر قانون دان محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ نے کہا کہ قاسم سوری نے الیکشن ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی جس پر عدالت عظمیٰ نے اس کو اسٹے دیا اور یہ اسٹے سات سال تک چلتا رہا، اسمبلی ختم ہو گیا اسمبلی ختم ہوگی 2024 کو ملک میں دوبارہ انتخابات ہوئے ان انتخابات کو بھی دو سال گزر گئے ہیں 2019 کے بعد 2026 کو قاسم سوری کی اپیل کا فیصلہ ہو رہا ہے، انہوں نے کہا کہ سات سال کے بعد قاسم سوری کے وکیل نے عدالت کے سامنے استدعا کی کہ یہ اپیل بے اثر ہوئی اس کا کوئی فائدہ نہیں وہ اسمبلی ختم ہوگئی ہے لہٰذا میں یہ اپیل واپس لیتا ہوں، انہوں نے کہا کہ سات سال تک کیس کو التوا میں رکھنا اس حلقہ کے ووٹرز اور نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کیساتھ زیادتی ہے، انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا تحریری فیصلہ آنے کے بعد آئندہ کے لائحہ عمل طے کریں گے۔

CamScanner

اوتھل میں ڈکیتی کی واردات، مسلح ڈاکو لاکھوں کی اشیاء لوٹ کر فرار

علاقے میں شدید خوف و ہراس، شہریوں کا جرائم کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بیلہ (نامہ نگار) ضلع لسبیلہ کے اوتھل کے موضع کنڈ یارو میں ڈکیتی کی واردات، ڈاکو با آسانی کارروائی مکمل کرکے فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب مسلح ڈاکوؤں کے ایک گینگ نے کنڈ یارو اللہ وسایو کے قریب ایک گھر میں گھس کر اہل خانہ کو اسلحے کے زور پر یرغمال بنایا، گھر کی تلاشی لی اور سونا، موبائل فونز، نقدی، کپڑے اور دیگر قیمتی اشیاء لوٹ کر با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واردات کے نتیجے میں علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ ایس ایچ او پولیس تھانہ اوتھل سے تازہ واردات پر کارروائی اور اوتھل میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر موقف جاننے کے لیے جنگ کے رابطے اور میسج چھوڑنے کے باوجود کوئی جواب موصول نہیں ہوا دوسری جانب شہریوں کا کہنا ہے کہ اوتھل میں حالیہ دنوں جرائم میں تشویشناک حد تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور خصوصاً چوری اور رہزنی کی وارداتیں روز کا معمول بنتی جا رہی ہیں جس کے باعث عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔ شہریوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے اوتھل میں بڑھتے ہوئے جرائم کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ بھی کیا

تربت: کیچ کور ندی سے برآمد ہونے والی ایک لاش کی شناخت

تربت (نامہ نگار) کیچ کور ندی سے برآمد ہونے والی دو لاشوں میں سے ایک کی شناخت لاپتہ شخص عمران ولد تاج محمد سکنہ پیدراک کے نام سے ہوگئی ہے۔ لاش کی جیب سے قومی شناختی کارڈ برآمد ہوا جس کی بنیاد پر شناخت ممکن ہوگئی۔ دونوں لاشیں آج کیچ کور کے علاقے سے ملی تھیں جنہیں پولیس نے ضروری قانونی کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کر دیا ہے۔ لاشوں پر گولیوں کے نشانات پائے گئے۔ جب کہ دوسرے شخص کی

سریاب: نجی سنٹر کے عملے کے زیر علاج شخص پر تشدد کی ویڈیو کا نوٹس، 5 ملازمین گرفتار

مالک کی گرفتاری کیلئے چھاپے، متاثرہ شخص کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب پولیس نے نجی ڈرگ ٹریٹمنٹ آکاش سینٹر میں عملے کی جانب سے زیر علاج شخص پر تشدد کی وائرل ہونے والی ویڈیو کا نوٹس لیتے ہوئے پانچ ملازمین کو گرفتار کر کے سنٹر کو سیل کر دیا جبکہ مالک کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے قمبرانی روڈ پر واقع نجی ڈرگ ٹریٹمنٹ آکاش سینٹر میں عملے کی جانب سے سنٹر میں زیر علاج مریض ندیم احمد ولد حاجی خدا بخش پر شدید تشدد کرنے کی ویڈیو گزشتہ روز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کا ایس ایس پی آپریشن محمد آصف خان نے فوری نوٹس لیتے ہوئے سریاب پولیس کو تشدد میں ملوث افراد کی گرفتاری کی ہدایت کی جس پر ایس ڈی پی او سریاب سرکل آصف محمود، ایس ایچ او سریاب مجیب خان نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے سنٹر کے پانچ ملازمین محمد یونس، عبدالعلیم، یاسر، نصیر اور اسرار کو گرفتار کر کے سنٹر کو سیل کر دیا جبکہ سنٹر کے مالک میر علی احمد کی گرفتاری کیلئے بھی چھاپے مار رہی ہے۔ سریاب پولیس نے متاثرہ ندیم احمد کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا ایف آئی آر کے متن کے مطابق متاثرہ ندیم احمد نے کہا ہے کہ میں بروری روڈ کا رہائشی ہوں اور میرے ورثا نے مجھے علاج کیلئے چار ماہ قبل اس سنٹر میں داخل کرایا تھا دو روز قبل سنٹر سے ایک زیر علاج مریض سہیل خان فرار ہو گیا جس کا الزام سنٹر کی انتظامیہ نے مجھ پر لگاتے ہوئے شدید تشدد کا نشانہ بنایا۔

ٹریفک حادثات و فائرنگ کے واقعات میں 8 ہلاک، 4 افراد زخمی

تربت کور ندی سے 2 افراد کی نعشیں برآمد، اوتھل آر سی ڈی شاہراہ پر موٹر کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم میں 2 افراد جاں بحق

قلات میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص قتل، 1 زخمی، جھتر باڑی چیکی میں تیز رفتار ٹرک کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق

کوئٹہ مریم سینگل میں نوجوان گل بہار کی خودکشی، نعشیں گل عبداللہ جان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں 3 معصوم بچے زخمی ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن، این این آئی، آئی این پی) تربت کے علاقے کیچ کور ندی سے 2 افراد کی نعشیں برآمد، پولیس کے مطابق گزشتہ روز کیچ کور ندی سے [illegible]

خضدار: رشتہ داروں کے گل میں ملوث ملزم گرفتار

[illegible]

ڈیرہ مراد جمالی سے لوٹ 2 گاڑیوں پر مسلح افراد کی فائرنگ ٹائر برسٹ کر دیے

واقعہ شہید اے چیک پوسٹ کے قریب پیش آیا مسلح افراد نے ایک ٹرک کو آگ لگا دی

[illegible]

بسکل بکسی پولیس کی کارروائی مشکوک گاڑی سے سوار افراد گرفتار اسلحہ برآمد

[illegible]

نصیر آباد قبائلی تنازع پر دو افراد قتل، ڈی ایس پی کے گھر پر فائرنگ

تنازعہ قبائلی کی صورت میں فائرنگ میں صابر شاہ اور عاشق شاہ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 28 FEB 2026 Page No. 17

جعفرآباد: راشن کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

مستحقین کی بجائے صاحب حیثیت افراد میں تقسیم کیا گیا' مرکزی انجمن تاجران

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) مرکزی انجمن تاجران تحصیل روڈ ڈیرہ اللہ یار کا ہنگامی اجلاس زیر صدارت صدر علی شیر مینگل منعقد ہوا جس میں عید راشن کی تقسیم کے معاملے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں شرکاء نے مؤقف اختیار کیا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے غریب مزدوروں اور نادار افراد کے لیے عید راشن ضلع انتظامیہ کو موصول ہوا تھا۔ اس سلسلے میں انجمن تاجران کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر جعفرآباد سے ملاقات کر کے دکانداروں کے ساتھ روزمرہ مزدوری کرنے والے افراد کے لیے راشن کی فراہمی کا مطالبہ کیا تھا۔ اجلاس میں الزام عائد کیا گیا کہ مستحق مزدوروں کے بجائے راشن صاحب حیثیت افراد میں تقسیم کیا گیا جس پر انجمن نے سخت الفاظ میں مذمت کی۔ علی شیر مینگل نے کہا کہ اگر دکانوں پر کام کرنے والے غریب مزدوروں کو عید راشن فراہم نہ کیا گیا تو پہلے مرحلے میں پریس کانفرنس کے ذریعے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا جائے گا کہ فوری طور پر نوٹس لے کر مستحقین کو راشن کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں انجمن پریس کلب کے سامنے احتجاج ریکارڈ کرائے گی اور مکمل تالہ بندی کا شیڈول جاری کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے، جس کی ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

پسنی' رورل ہیلتھ سینٹر اپ گریڈ نہ ہو سکا' عوام میں بے چینی

طبی شعبے کو سیاست کی نذر نہیں کرنا چاہیے' عوامی حلقے' حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

گوادر (این این آئی) ضلع گوادر کی سب سے بڑی آبادی پر مشتمل تحصیل پسنی میں قائم آر ایچ سی ہسپتال کو تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ نہ مل سکا_ اور جب کہ تحصیل پسنی کے مقابلے میں کم آبادی والے تحصیل جیونی کی آر ایچ سی ہسپتال کو اپ گریڈ کر کے تحصیل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کی خبر نے لوگوں میں بے چینی اور اضطراب کا ماحول پیدا کر دیا۔ واضح رہے کہ پسنی نے ہر دور میں گوادر سے لینے کے بجائے دیا ہے، شادی کور ڈیم سے گوادر کو پانی سپلائی کی جا رہی، فشریز ہیڈ کوارٹر پسنی سے گوادر سر بندن منتقل کی بھی پسنی کے سیاسی و سماجی حلقوں نے مخالفت نہیں کی لیکن اقتدار پر قابض گوادر کے تعصب زدہ سیاسی لیڈرز نے ہر دور میں پسنی

بقیہ نمبر38 صفحہ 5 پر

کے ساتھ سوتیلی ماں والی سلوک کی ہے، جس کی واضح مثال مختلف اقدامات سے ظاہر اور عیاں ہو گئی ہے۔ شہریوں کا مؤقف ہے کہ صحت جیسا بنیادی شعبہ سیاسی ترجیحات کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔ اگر جیونی کی آر ایچ سی کو اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے تو آبادی اور ضرورت کے تناسب سے پسنی کو اس سے پہلے ترجیح ملنی چاہیے تھی۔ عوام نے منتخب نمائندوں، بالخصوص ایم پی اے گوادر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ تحصیلوں کے درمیان تفریق ختم کریں اور پسنی کے ساتھ مبینہ متعصبانہ رویہ ترک کرتے ہوئے فوری طور پر آر ایچ سی ہسپتال کو ٹی ایچ کیو کا درجہ دلانے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں، پسنی آر ایچ سی کی اپ گریڈیشن کا باقاعدہ اعلان کریں اور ڈاکٹرز، لیڈی ڈاکٹرز، ایمبولینس اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں تاکہ ضلع گوادر کی سب سے بڑی تحصیل کے عوام کو علاج کے لیے در بدر نہ ہونا پڑے۔

قلات: سٹی ٹو فیڈر پر طویل لوڈشیڈنگ سے روزہ داروں کو پریشانی

معمولات زندگی متاثر' متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے کے باوجود شنوائی نہیں ہوئی' صارفین

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے سٹی ٹو فیڈر پر ماہ صیام میں بھی بجلی کی طویل بندش، روزہ دار صارفین شدید مشکلات کا شکار، سحری کے بعد افطار تک دن بھر بجلی کی طویل بندش نے اذیت میں مبتلا کر دیا ہے، تفصیلات کے مطابق محلہ چشمہ، خاردان ڈوڈ کی گیاوان سمیت سٹی ٹو فیڈر کے صارفین رہائشیوں نے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بجلی کی طویل بندش سے ہم شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں صبح کے وقت پر پولیس لائن کے قریب سے جمپر اتار کر افطار کے وقت تک دن بھر بجلی بند کی جاتی ہے، انکا کہنا تھا کہ ہم باقاعدگی سے بل جمع کرتے ہیں لیکن پھر بھی ہمیں خوار کیا جا رہا ہے ان کا

بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

کہنا تھا کہ کچھ روز قبل ایکسین کیسکو سے ملاقات کی جس کے بعد صرف دو دن تک بجلی کی فراہمی رہی بعد ازاں دوبارہ بجلی کی طویل بندش کا سلسلہ جاری ہے علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ ماہ مقدس میں بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے انہوں نے ڈپٹی کمشنر قلات، ایکسین کیسکو قلات، ایس ڈی او کیسکو قلات و دیگر ذمہ دار حکام سے اپیل کی ہے کہ متعلقہ فیڈر پر بجلی کی طویل بندش کا خاتمہ کر کے ٹائم ٹیبل کے مطابق بجلی فراہمی یقینی بنائے بصورت دیگر علاقہ مکین خواتین بچوں سمیت کوئٹہ کراچی شاہراہ بند کر کے احتجاج پر مجبور ہوں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 FEB 2026

Page No. 16

رمضان المبارک میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ ختم کی جائے

کیسکو کی جانب سے سحری اور افطاری کے اوقات میں لوڈشیڈنگ جاری ہے

لوڈشیڈنگ جاری رہنے سے روزہ داروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) رمضان میں لوڈشیڈنگ پر شہریوں کا احتجاج، سحری وافطاری میں بجلی کی بندش کی وجہ سے گھریلو امور خانہ داری شدید متاثر ہے رمضان المبارک میں فوری بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کی جائے، شہریوں کا کہنا ہے کہ کوئٹہ میں رمضان کے دوران بھی بجلی کی طویل بندش پر شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی جانب سے سحری اور افطاری کے اوقات میں لوڈشیڈنگ جاری رہنے سے روزہ داروں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کہنا بیا چانک اور غیر اعلانیہ بندش کے باعث گھریلو امور، پانی کی فراہمی، مریضوں کے علاج اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سحری کے وقت اندھیرے میں کھانا تیار کرنا معمول بن گیا ہے، جبکہ افطاری کے وقت بجلی غائب ہونا عوام کے صبر کا امتحان بن چکا ہے۔ پانی کی قلت اور انٹرنیٹ سروس متاثر ہونے سے طلبہ اور آن لائن کام کرنے والے افراد بھی پریشان ہیں۔ علاقہ مکینوں کا موقف ہے کہ رمضان میں لوڈشیڈنگ میں کمی کے دعوے عملی طور پر ثابت نہ ہو سکے۔ نہ شیڈول کی پابندی کی جارہی ہے اور نہ ہی پیشگی اطلاع دی جاتی ہے، جس کے باعث شہریوں کو مسلسل مشکلات کا سامنا ہے

کوہلو: خسرہ کی وبا، دو بچوں کی موت، متعدد شدید بیمار

والدین کی تشویش شہریوں کا حکام سے فوری ویکسینیشن مہم کا مطالبہ

کوہلو (یو این اے) ضلع کوہلو کے علاقے بجار ذوحہ، سنداوانی میں خسرہ کی وبا پھیل گئی ہے، جس کے نتیجے میں دو کمسن بچے خلیل اور رابیہ جاں بحق ہو گئے جبکہ متعدد بچے اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ بچوں کو بروقت طبی سہولتیں میسر نہ ہونے کے باعث حالت مزید خراب ہوئی۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ ویکسینیشن بروقت نہیں ہو رہی اور بنیادی طبی سہولیات کی کمی صورتحال سنگین بنا رہی ہے۔ شہریوں نے محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ پر خسرہ اور پولیو کی مؤثر روک تھام میں ناکامی کا الزام عائد کرتے ہوئے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی طبی کیمپ، خسرہ ویکسینیشن مہم اور متاثرہ خاندانوں کے لیے مالی امداد کا مطالبہ کیا۔ شہریوں کا خدشہ ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو مزید قیمتی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

گنداواہ میں تجاوزات کی بھرمار ٹریفک کا نظام درہم برہم عوام کو مشکلات

بے ہنگم ٹریفک نظام عذاب بن گیا، تجاوزات کے باعث شہریوں کا پیدل چلنا بدشوار ہو چکا ہے

طلبہ، تاجروں اور عام شہریوں کو پریشانی کا سامنا، انتظامیہ کی عدم توجہی سے مسائل بڑھ رہے ہیں

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) ضلعی ہیڈکوارٹر شہر گنداواہ میں تجاوزات کی بھرمار، ٹریفک نظام درہم برہم، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا گنداواہ (نامہ نگار) ضلع جھل مگسی کے ضلعی ہیڈکوارٹر شہر گنداواہ میں تجاوزات کی بے ہنگم بھرمار اور بدترین ٹریفک نظام شہریوں کے لیے عذاب بن گیا ہے۔ شہر کے اہم چوراہوں، مین بازار، فاروق اعظم چوک، اڈا بازار اور دنیا چوک سمیت متعدد مقامات پر قائم غیر قانونی تجاوزات کے باعث پیدل چلنا بھی دشوار ہو چکا ہے جبکہ گاڑیوں کی آمد و رفت شدید متاثر ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں شہر میں ٹریفک کی ناقص صورتحال کے باعث سفری نظام مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، جس سے طلبہ، مریض، تاجروں اور عام شہریوں کو روزانہ شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث مسائل دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں۔ عوامی و سماجی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر جھل مگسی، ایس پی جھل مگسی اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لے کر تجاوزات کے خاتمے اور ٹریفک کی بہتری کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

وندر، بچت بازار غیر فعال، شہری مایوسی کا شکار

انتظامیہ فوری نوٹس لے کر بچت بازار فعال کرے، شہریوں کا مطالبہ

وندر (یو این اے) ضلع حب میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوام کو مہنگائی سے ریلیف دینے کے لیے قائم کیا گیا بچت بازار عملی طور پر غیر فعال ثابت ہو رہا ہے۔ زمینی حقائق اس کے برعکس منظر پیش کر رہے ہیں، جہاں عوام کو ریلیف ملنے کے بجائے خالی ٹینٹ، آویزاں بینر اور سنسان اسٹال دکھائی دے رہے ہیں۔ ماہ رمضان کا پہلا عشرہ اختتام کے قریب ہے۔ تاہم سبزی، پھل، آٹا، چینی اور دیگر ضروری اشیا مناسب نرخوں پر دستیاب نہیں ہو سکیں اور سرکاری نرخ نامے پر بھی عملدرآمد یقینی نہیں بنایا گیا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بچت بازار کا قیام محض رسمی کارروائی اور فوٹو سیشن تک محدود دکھائی دے رہا ہے اور عام آدمی کو عملی ریلیف میسر نہیں۔ مصنوعی مہنگائی کے باعث دیہاڑی دار طبقہ اور کم آمدنی والے خاندان پہلے ہی شدید مشکلات کا شکار ہیں، اور سرکاری ریلیف بازار سے وابستہ توقعات پوری نہ ہونے پر مایوسی پائی جارہی ہے۔

پسنی پانی کا بحران سنگین ہوگیا شہری بوند بوند کو ترسنے لگے

کھلے چینلز کا پانی غیر معیاری، شہر کو شادی کور ڈیم سے بذریعہ پانی کی پائپ لائن منسلک کیا جائے، شہریوں کا مطالبہ

موجودہ نظام میں ڈیزل اور سولر سسٹم کے سے پانی کی ترسیل پر لاکھوں روپے خرچ ہو رہے ہیں، حکمران نوٹس لیں

گوادر (این این آئی) قومی خزانہ لٹ گیا، ڈیزل پر لاکھوں خرچ مگر پسنی پیاسا، پسنی کے شہریوں کا شی ٹو شادی کور ڈیم پائپ لائن منصوبہ فوری شروع کرنے کا مطالبہ، شہر میں کھلے چینلز کے ذریعے فراہم کیے جانے والی پانی غیر محفوظ قرار، پسنی شہر کو شادی کور ڈیم سے بذریعہ پائپ لائن منسلک کرنے کا مطالبہ، رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن سے پسنی کو شادی کور ڈیم سے ملانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق پسنی کے شہریوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پسنی شہر کو شادی کور ڈیم سے بذریعہ پائپ لائن منسلک کیا جائے تاکہ شہر میں کھلے چینلز کے ذریعے فراہم کیے جانے والے مضر صحت پانی سے عوام کو نجات مل سکے۔ شہریوں کے مطابق موجودہ نظام کے تحت پانی کھلے نالوں کے ذریعے سپلائی کیا جاتا ہے جس سے پانی آلودہ ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے اور اس صورتحال کے باعث مختلف بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بھی موجود رہتا ہے جس پر شہری حلقوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ اگر پسنی کو براہ راست پائپ لائن کے ذریعے ڈیم سے جوڑ دیا جائے تو کوکونٹ فارم کے قریب واقع پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پسنی کے پمپنگ اسٹیشن پر ڈیزل کے بے جا استعمال سے بھی چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق موجودہ نظام میں ڈیزل اور سولر سسٹم کے ذریعے پانی کی ترسیل پر لاکھوں روپے خرچ ہو رہے ہیں، جو قومی خزانے پر اضافی بوجھ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ براہ راست پائپ لائن کنکشن سے نہ صرف مالی بچت ممکن ہوگی بلکہ نظام بھی زیادہ مؤثر اور پائیدار بن سکے گا شہریوں نے تجویز دی ہے کہ پائپ لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی کو بجلی سے منسلک کیا جائے تاکہ ڈیزل اور سولر سسٹم کی پیچیدگیوں سے نجات مل سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ بجلی کے ذریعے ترسیل نہ صرف سستی بلکہ زیادہ قابل اعتماد بھی ہوگی جس سے سپلائی نظام میں تسلسل آئے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 28 FEB 2026 Page No. 18

عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مسائل میں ایک اہم مسئلہ حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل نہیں ہوتے جس کی وجہ سے عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ منصوبے سست روی اور غفلت کا شکار رہتے ہیں متعلقہ ادارے ہمیشہ ان کی بروقت تکمیل کے وعدے کرتے رہتے ہیں لیکن مبینہ طور پر یہ صرف بیان بازی کی حد تک رہتے ہیں ان پر عملی طور پر عملدرآمد نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے جو کہ ان کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔

گزشتہ روز صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے بی اے مال تا نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبے کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری کاموں کا جائزہ لیا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم بنگلوئی، ایس ڈی او کوئٹہ زون انجینئر میر محمد کھوسہ اور اگزیکٹو انجینئر روڈ کچلاک ڈویژن قاضی ثناء اللہ سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر قاضی ثناء اللہ نے نواں کلی بائی پاس روڈ منصوبے پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ منصوبہ تقریباً مکمل ہو چکا ہے تاہم روڈ کے شولڈرز اور سٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام باقی ہے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کہا کہ نواں کلی بائی پاس روڈ ہنہ اوڑک اور ملحقہ علاقوں کیلئے نہایت اہمیت کا حامل منصوبہ ہے اس سڑک کی تکمیل سے شہریوں کو آمدورفت میں نمایاں سہولت میسر آئی ہے اور شہر کو جانے والے ٹریفک کے دباؤ میں بھی کمی واقع ہوئی ہے حکومت کی جانب سے عوامی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور مقررہ وقت کے اندر منصوبے کو مکمل کر کے عوام کیلئے سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ عوامی فلاحی منصوبوں کی بروقت تکمیل اولین ترجیح ہونے کے حوالے سے صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کا بیان اس سے قبل ترقیاتی منصوبوں پر کام کی تیزی اور ان کو بروقت مکمل کرنے کے حوالے سے دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے کیونکہ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمارے ہاں ترقیاتی منصوبے کبھی بروقت مکمل نہیں ہوئے ابھی کچھ عرصے سے شہر کے کثیر آبادی پر مشتمل علاقہ نواں کلی کے مین روڈ بنانے کا کام شروع کیا گیا ہے جس پر کام کی رفتار سست ہے جس کے باعث روڈ پر ٹریفک جام اور گردوغبار رہتا ہے اور اس طرح رمضان المبارک کے مقدس ماہ میں عوام کو شدید تکلیف کا سامنا ہے۔اس طرح شہر میں جاری دیگر منصوبے بھی سست روی کا شکار نظر آتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

RECTORATE
RAL OF PUBLIC
NS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Dated: 28 FEB 2026 Page No. 19

بلوچستان: آبپاشی منصوبوں کے حوالے سے اہم فیصلے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں دریائی وسائل کی بہتری، منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد کار بڑھانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا 42 فیصد اور ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ جبکہ بلوچستان کی آبادی کراچی شہر کے لگ بھگ ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ پاکستان کا نصف علاقہ حکومتی عدم توجہی کے باعث ملک کا پسماندہ ترین خطہ بن چکا ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کے لوگوں میں احساس محرومی بڑھ رہا ہے اوراس کا فائدہ ملک دشمن قوتیں اٹھانے کی کوشش کرتی ہیں۔ حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی پر توجہ دے کر بلوچستان کو قومی دھارے میں شامل کر سکتی ہے۔ جس کے لئے یقیناً حکومت کو بلوچستان کے انفراسٹرکچر پر توجہ دینا ہوگی۔ جس کی راہ میں وسائل کی کمی بنیادی رکاوٹ ہے جبکہ حکومت بلوچستان میں آبپاشی کا نظام بہتر بنا کر مقامی نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور صوبے میں غربت میں نمایاں کمی کر سکتی ہے۔ آبپاشی منصوبوں میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور پانی کی فراہمی اور بچت سے بلوچستان کی بنجر سنگلاخ زمین کو لہراتے کھیتوں میں بدلا جا سکتا ہے۔ بہتر ہوگا حکومت بلوچستان کی صنعتی ترقی کے ساتھ زراعت اور لائیوسٹاک پر خصوصی توجہ دے تاکہ بلوچوں کو مقامی روزگار میسر ہو اور غربت میں کمی ہو سکے۔

CamScanner

Handling man-made disasters

After climate change, man-made factors are the main offender behind devastating seasonal floods in the country. The first and foremost contributor is the menace of illegal encroachments near river streams and water paths. Torrential rains and flash floods had played havoc in Quetta and Balochistan's Qilla Abdullah, Chaman, Chagai, Gwadar, Noushki and many other districts. Flash floods had also swept away bridges and roads in all affected areas of Balochistan. In the floods of 2022 more than ten dams located in different areas of the province were also affected due to heavy rains. The province witnessed massive rains that generated heavy floods and caused destruction but in this connection, the human errors and mistakes are also main factors behind all these disasters. Quetta is the capital city of Balochistan and it is fast spreading. The population of the city has increased manifold and the construction of legal and illegal buildings are underway without proper planning and strategy. The encroachment mafia has occupied lands and constructed buildings over the nullahs and old water routes which is very risky and destructive. Unfortunately, the number of people who have died during rain and flood incidents is higher in Quetta city than any other part of the province. Due to blockage of water paths the heavy rains that had generated flash floods not only damaged and destroyed dozens of houses but water also entered other roads and streets causing immense difficulties for people who suffered for several days until water receded. To avoid destruction and loss of human lives in future it is essential that the government and authorities concerned must clear all water paths and remove all illegal construction and encroachments made on nullahs. Encroachments have also badly affected the beauty of Quetta and other towns of Balochistan, thus it is very essential that the government should come up with strong action against such elements associated with the encroachment mafia. Until and unless the government does not take action against encroachments the city will be in constant threat of floods. It is hoped that the administration of Quetta will remove all construction and encroachments on nullahs and water paths without any discrimination. Moreover, cleaning of nullahs which are filled with heaps of garbage is also very important for smooth flow of water in rainy seasons as it has been observed that owing to excessive garbage dumps water changes its routes and spreads over the roads and streets. It is also inevitable that we focus on pre-disaster management, including urban planning, forestation campaigns, and anti-encroachment drives.

CamScanner

نیا ضلع برشور مبارک ہو، مگر۔۔۔؟

اس سے پہلے کہ اس برشور اور توبہ کاکڑی کو نئے ضلع برشور کا مبارکباد پیش کروں۔۔۔ یہ پیش گوئی کر رہا ہوں۔۔۔ کہ برشور کوئی مستقل ضلع نہیں ہے۔۔۔ یہ ... سے پندرہ سال تک کا بزنس پراجیکٹ ہے۔۔۔ سیاست سے نابلد اور بے شعور سیاسی کارکنوں نے سوشل میڈیا پر اودھم مچا رکھا ہے۔۔۔ کہ فلاں سیاسی رہبر نے برشور کو نیا ضلع بنایا۔۔۔ فلاں سیاسی جماعت نے اضلاع ... کیلئے قرارداد منظور کرایا تھا۔۔۔ فلاں کے قربانیوں سے برشور کو نئے ضلع کا درجہ حاصل ہوا ہے۔۔۔ فلاں کے احتجاج اور دھمکیوں سے برشور کا ضلع بننا مقدر بن گیا۔۔۔ یہ تمام ... اور جذبات سر آنکھوں پر۔۔۔ اس حوالے سے ... کہنا کافی ہوگا۔۔۔ کہ برشور کو ضلع کا درجہ دینے۔۔۔ اور ضلعی ہیڈکوارٹر بنانے میں ... اور سیاسی قیادت کا کوئی کردار نہیں ہے۔۔۔ لوگ یہاں بڑے بڑوں نے طاقت [آزمائی] کی۔۔۔ مگر وہ صرف خواہشات کی نمائش [تھی]۔۔۔ کیونکہ خواہش کیلئے بھی حد مقرر ہے۔۔۔ برشور کو نیا ضلع بنانے والوں کو ضلعی حد ... سے تجاوز قطعاً پسند نہیں۔۔۔ اس کے ... بات بھی ذہن میں رکھنے والی ہے۔۔۔ ... برشور کا بطور ضلعی ہیڈکوارٹر بہت جلد تعمیر ... لیکن اہل برشور کا دل بہت دیر تک ... کے ضلعی ہیڈکوارٹر میں محصور رہیگا۔۔۔ ... مبارک ہو۔۔۔ مگر دائرہ کار کی ... ضروری ہے۔۔۔ گزشتہ چند دنوں سے سوشل میڈیا پر ایک غیر ضروری شور برپا رہا۔۔۔ کہ ... کے صوبائی وزیر اسفندیار کاکڑ نے۔۔۔ کسی فوجی جنرل سے ملاقات ... اور کاریزات کو ضلعی ہیڈکوارٹر بنانے ... ۔۔۔ اس واقعے کو بنیاد بنا کر کچھ

لوگ ایسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔ جو نہ تو سیاسی ہیں۔۔۔ اور نہ ہی ہمارے پشتون مزاج و روایات کے مطابق ہیں۔۔۔ ایسی باتیں نہ تو ریاست کی مفاد میں ہیں۔۔۔ اور نہ ہی ضلع

پشین کی مستقل وحدت جغرافیہ کیلئے نیک شگون ہیں۔۔۔ کسی نے کہا کہ سابق صوبائی وزیر حاجی عبد الواحد صدیقی نے ضلع کاریزات کا نوٹیفکیشن جاری کروایا۔ لیکن برشور والوں نے کاریزات روک کے روکا۔۔۔ آج جب برشور والوں (اسفندیار کاکڑ) نے ضلع برشور منظور کرایا۔ تو خانوزئی کاریزات نے روکنے کی ہر حد تک جانے کی کوشش کی۔۔۔ اس ضمن میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کا ایک آڈیو وائس بھی وائرل ہوگئی۔۔۔ جس میں ضلعی ہیڈکوارٹر کو خانوزئی کاریزات منتقل کرنے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔۔۔ اس تمام تر صورتحال میں سیاسی جماعتیں اور عام سیاسی ورکرز یہ سمجھ رہے ہیں۔۔۔ کہ عوامی لیڈر شپ ضلعی تقسیم، نئے اضلاع کا تقرر اور ضلعی ہیڈ کوارٹر کے قیام کے فیصلے کرتی ہیں۔۔۔ مگر

حقیقت یہ ہے۔۔۔ کہ اس میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔۔۔ یہ اصولی بات واضح ہونی چاہیے۔۔۔ کہ پاکستان کے سیاسی جماعتیں، بالخصوص ضلع پشین کی سیاسی قیادت ہماری قومی شناخت اور سیاسی بقا کی ضامن ہیں۔۔۔ ان کی قربانیاں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔۔۔ ہمیشہ آئین کی حفاظت، ملک دشمن پالیسیوں کے عزائم کو ناکام بنانا۔۔۔ اور ملکی نظام معیشت و سلامتی کو برقرار رکھنا۔۔۔ ان کا بنیادی اور مقدس فریضہ ہے۔۔۔ اور یہ حقیقت بھی ناقابل انکار ہے۔۔۔ کہ ضلع پشین کی تقسیم اور نئے ضلع برشور کا قیام سمیت ڈویژن قائم کرنے کے پیچھے جو محرکات کارفرما ہیں۔۔۔ اس سے نہ صرف مقامی قیادت بے خبر ہے۔۔۔ بلکہ انہیں اصل ترقی کا ادراک ہی نہیں ہے۔۔۔ ہمیں بچپن سے یہ سوچ پڑھایا گیا ہے۔۔۔ کہ "پاکستان فرسٹ" تو سادہ اور آسان الفاظ میں کہنا چاہیے۔۔۔ کہ ضلع برشور کا قیام پاکستان فرسٹ کا ایک جز ہے۔۔۔ اگر وطن عزیز کی سلامتی کیلئے نئے آئینی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔۔۔ اور پرانے آئینی اداروں کو بیک جنبشِ قلم کلعدم کیے جاسکتے ہیں۔۔۔ تو ضلع برشور کے قیام پر خوشی منانے والے اس بات پر دھیان رکھیں۔۔۔ کہ وطن عزیز کی دائمی خوشحالی کیلئے برشور کی ضلعی حیثیت کی خوشحالی ادھوری ہوسکتی ہے۔۔۔ گویا برشور کے عوام اس وقت خوش قسمت لوگ ہیں۔۔۔ وہ ایک ایسی انجان خوشی میں مبتلا ہیں۔۔۔ جس کا تعلق نہ اقتدار کی سیاست ہے۔۔۔ اور نہ ہی طاقت کے اصطبل میں جاری کھیل سے

کوئی فرق ... ہے۔ اب تک الحمدللہ سب ٹھیک ہے۔۔۔ ... پیدا ہوا ہے۔۔۔ جہاں ادارے اپنے آئینی دائرے سے تجاوز کرنے لگیں۔۔۔ ... کی ضرورت کبھی پیش نہیں آئیگی۔۔۔ جب تک مقامی عوام ... یا جغرافیائی سمت میں مداخلت کرنے سے گریز کریں۔۔۔ کیونکہ سیاسی قیادت اور عوام کا کام عسکری حکمت عملی بنانا نہیں ہے۔۔۔ اگر ہر ادارہ اپنے دائرے میں رہے۔۔۔ تو نہ تصادم پیدا ہوگا۔۔۔ اور نہ ہی بدگمانیاں جنم لیں گی۔۔۔ اگر سازش، دباؤ یا خفیہ ایجنڈا اپنا کر کوئی متصادم راستہ اپنائے۔۔۔ تو یہ توہین اور قوم کے ذہن کو انتشار میں مبتلا کرنے کے مترادف ہے۔۔۔ عارضی فیصلے ریاستی نظام میں ہوتی رہتی ہیں۔۔۔ مگر ان کی بنیاد پر خوف یا افواہوں کا بازار گرم کرنا نادانی ہے۔۔۔ ضلع برشور کی قیام کے بعد یہ بات واضح ہونی چاہیے۔۔۔ کہ خوشی عوام کا حق ہے۔۔۔ لیکن بعد میں آنے والے مصائب پر صبر اور اظہار عبدیت بھی لازمی ہے۔۔۔ یہ ملک اسی وقت مضبوط ہوگا۔۔۔ جب ادارے طاقت کے بجائے آئین، اعتماد اور باہمی احترام پر چلیں گے۔۔۔ اور عوام لبیک کہتے ہوئے ہمہ وقت ملکی سلامتی کیلئے قربانی دیتے رہینگے۔۔۔ اسی توازن میں پاکستان کی سلامتی، وحدت اور وقار پوشیدہ ہے۔۔۔ اختلاف رائے ہوسکتا ہے۔۔۔ سوال اٹھایا جاسکتا ہے۔۔۔ مگر واویلا، الزام تراشی اور جذباتی ماحول بنانا امن و سلامتی کا مزاج نہیں ہیں۔۔۔ اور نہ ہی یہ قومی شعور کا تقاضا ہے۔۔۔ نیا ضلع برشور ایک مستحسن فیصلہ ہے۔۔۔ اللہ تعالیٰ اس فیصلے کی ثمرات سے اہل برشور کو مستفید فرمائیں۔۔۔ ہم بھی خوش ہیں۔۔۔ نیا ضلع برشور مبارک ہو۔۔۔ مگر